سوال

شادی کے دس برس اور حلال کی محبت اور چار بیٹوں کے پیدا ہونے کے بعد میرے خاوند نے انٹرنیٹ کے ذریعہ ایک عورت سے جان پہچان کی جو کہ شیطان صفت انسان ہے جس نے ہماری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے، قصہ مختصر کہ میرا خاوند اس کا غلام بن کر رہ گیا ہے وہ اسے جو بھی کہتی ہے خاوند اسے ہر حالت میں تسلیم کرتا ہے۔ میری اور بچوں کی زندگی جہنم بن کر رہ گئی ہے، وہ اس سے توبہ بھی نہیں کرتا اور پھر خاص کر اس نے اس عورت سے شادی بھی نہیں کی کیونکہ وہ شادی سے انکار کرتی ہے ،مجھے دو بار طلاق ہو چکی ہے اور صرف ایک طلاق باقی ہے، اب میں خاوند کے ساتھ ہی زندگی بسر کر رہی ہوں لیکن وہ دوسری عورت کے ساتھ حتی کہ گھر میں بھی موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعہ جب میں اسے اس کے ساتھ بات کرتے ہوئے دیکھتی ہوں اور وہ اس میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتا تو میرے اندر ایک آگ سے بھڑک اٹھتی ہے، اس حالت میں بھی میں اللہ تعالی سے رجوع کرتے ہوئے اسی سے اپنے غم وملال کی شکایت اور مدد کی درخواست کرتی ہوں۔ میں دو برس سے صبر کے کڑوے گھونٹ پی رہی ہوں اور وہ اپنی محبت کے نشہ میں مست ہیں، جیسا کہ وہ کہتا ہے۔۔۔ اور میں دیکھ رہی ہوں۔۔۔ کیا اس میں ان دونوں کی کوئی انتہاء ہوگی، اور کیا میں اسی عذاب سے دوچار رہوں گی۔۔۔ استغفر اللہ العظیم، میں اس کے لیے دن رات بددعائیں کرتی ہوں لیکن اس پر کچھ اثر ہی نہیں اور نہ ہی کچھ ہوتا ہے جیسا کہ کوئی پہاڑ ہو جو گرنے والا نہیں، میں خاوند کے ظلم میں رہتی ہوں اور میرے سامنے کسی اور سے محبت کی پینگیں چڑھاتا رہتا ہے ،مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں اس انسان کی طرح ہوں جس کا سب کچھ تباہ ہو چکا ہو اور وہ ہر چیز میں اپنا بھروسہ بھی کھو بیٹھنے والی ہو، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ آپ میرے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں کہ میں جس عذاب میں گرفتار ہوں اللہ تعالی مجھے اس سے نجات عطا فرمائے، اور میرے ایمان کو ثابت قدم رکھے اور مجھے ان دونوں کے ظلم وزیادتی سے بچائے، آمین یا رب العالمین۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمد للہ

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مشکل کو دور کرے اور آپ کے غم کو ختم کر دے، اور آپ کے ایمان میں ثابت قدمی اور یقین کی زیادتی فرمائے۔

آپ نے اپنے خاوند کے جو حالات ذکر کیے ہیں وہ ایک برا عمل ہے جو اللہ تعالی کو پسند نہیں اور نہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہیں اور نہ ہی مومن بندوں کو پسند ہیں۔

کسی عورت سے عشق ومحبت کے تعلقات قائم کرنا مرد کے لیے حلال نہیں، بلکہ واضح طور پر حرام ہیں، چاہے وہ انٹرنیٹ کے ذریعہ ہوں یا پھر ٹیلی فون کے ذریعہ یا کسی اور طریقہ سے ،اس لیے کہ یہ کام اس سے بھی بڑھ کر وعدوں اور ملاقاتوں اور پھر فحاشی اور زنا تک لے جاتے ہیں، اور یہ بعینہ ہلاکت وتباہی کا کام ہے۔

اور اگر یہ مدہوشی اور مستی جس میں آپ کا خاوند جی رہا ہے نہ ہوتی تو اسے وحشت اور اندھیرا اور المناکی محسوس ہوتی، اور یہ وہ معاملات ہیں جو معاصی اور گناہ اور گناہ ومعصیت کی مینگی سے بہت ہی کم خالی ہوتے ہیں۔

آپ اسے سچ نہ سمجھیں کہ وہ بڑی نفع مند اور مستی کی زندگی بسر کر رہا ہے، بلکہ وہ تو مدہوشی اور غفلت اور اللہ تعالی سے بھی دور ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فحش کام کرنے والوں کے بارہ میں فرمان ہے:

تیری عمر کی قسم! وہ تو اپنی بدمستی میں سرگرداں تھے الحجر (72)۔

اور سب سے گندہ اور قبیح فعل اور کام یہ ہے کہ انسان معصیت کو اعلانیہ طور پر کرے اور پھر اس پر فخر بھی کرے اور اس کے انجام اور سزا کی اسے کوئی پرواہ نہ ہو، اسی لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

(میری ساری امت سے درگزر کردیا گیا ہے سوائے اعلانیہ برائی کرنے والوں کے ، اور اعلانیہ گناہ میں سے یہ بھی ہے کہ انسان رات کے اندھیرے میں کوئی کام کرے اور جب صبح کرے تو اللہ تعالی نے اس کے اس کام کی پردہ پوشی فرمائی تھی لیکن وہ یہ کہتا پھرے اے فلاں میں نے رات ایسے ایسے کیا ، رات بھر تو اللہ تعالی نے اس کی پردہ پوشی فرمائی اور صبح کو وہ اللہ تعالی کے پردہ کو اتار پھینکے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6069) ۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کو اس سے عافیت دی اور پاک صاف رکھا ہے اور اس گندگی سے بچا کر رکھا ہے ، اور اس اور اس طرح کی دوسری عورتوں پر آپ کو فضیلت دی ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی بھی کسی مصیبت میں مبتلاء شخص کو دیکھے تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیئے :

(الحمد للہ الذي عافاني مما ابتلاک بہ و فضلني علی کثیر ممن خلق تفضیلا)

اس اللہ تعالی کا شکر ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلاء کر رکھا ہے اور مجھے اپنی بہت ساری مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی)

تو اسے وہ بیماری نہیں لگے گی ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3432) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3892) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ کے علم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل اور مہلت دیتا ہے اور جب اسے پکڑتا ہے تو پھر وہ اس سے بھاگ نہیں سکتا ۔

جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی ظالم کو مہلت اور ڈھیل دیتا ہے اور جب اسے پکڑتا ہے تو پھر وہ اس سے بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتا ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی :

اور تیرے رب کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے ، بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (4409) ۔

تو آپ کو اس ظالمہ کا باقی رہنا اور صحیح سلامت رہنا دھوکہ میں نہ ڈال دے ، اس لیے کہ مظلوم کی پکار و دعا اور اللہ تعالی کے مابین کوئی پردہ حائل نہیں ۔

اور ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے خاوند کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے اہل خیر میں سے کسی کو پائیں جو اسے وعظ و نصیحت کرے ، اگرچہ یہ مسجد کے خطیب کے ذریعہ جمعہ کے خطبہ میں ہی ہو مثلا وہ کسی جمعہ میں عورت و مرد کے حرام تعلقات کے موضوع پر خطبہ جمعہ دے اور اس کی مذمت بیان کرتا ہوا اسے ایک برائی ثابت کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اس فعل کی دنیا اور آخرت میں سزا کا بھی ذکر کرے ۔

آپ اللہ تعالی سے دعا کثرت کے ساتھ کیا کریں اور خاص کر دعا قبول ہونے کے اوقات میں کریں مثلا رات کے آخری حصہ میں یا پھر آذان اور اقامت کے مابین ، اور اسی طرح جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ اس عورت کے لیے بددعا کریں اس لیے کہ ظالم ہے ، اور اس میں بھی سب سے اچھی دعا یہ ہے کہ اللہ تعالی آپ کی

اصلاح کرے اور حالات درست فرمائے ۔

اور آپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنے خاوند کے لیے نرم برتاؤ کا مظاہرہ کریں اور اس کے لیے خوبصورت بن کر رہا کریں جو اسے آپ کی طرف مائل کردے ، ہوسکتا ہے اس عورت نے آپ کے خاوند کو کسی نرم لہجہ والی بات میں ہی اپنا اسیر بنا لیا ہو جو آپ کے خاوند کو آپ سے نہیں مل سکی ، یا اس نے بناؤ سنگار کرکے اس کے لیے خوبصورتی کا اظہار کیا ہو ۔

لھذا آپ بھی اس کو اس طرح کی اشیاء سے مائل کرنے کی کوشش کریں اور اس کے دل کو اپنی طرف کھینچیں ، اور اس کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ایک آزمائش ہے جس کی بنا پر آپ کے گناہ معاف ہوں گے اور آپ کے درجات میں بلندی واقع ہوگی ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

39496